السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب خاوند ایک بیوی کی باری میں اس کے پاس ہو تو کیا دوسری بیوی کو روزہ رکھنے کے لیے خاوند سے اجازت حاصل کرنا واجب ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب شوہر اس بیوی کے پاس موجود ہو تو پھر وہ اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھے، ہوسکتا ہے اسے اس کی ضرورت ہو اور اگر وہ دوسری بیوی کی باری کی وجہ سے اس کے پاس ہے تو ظاہر یہی ہے کہ اسے روزہ رکھنے میں کوئی حرج نہیں خواہ وہ اس سے اجازت لے یا نہ لے۔ (شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص414

محدث فتویٰ